افراہیم نام رکھنا

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3520

تاریخ اجراء: 28 رجب المرجب 1446ھ / 29 جنوری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

Ifrahim افراہیم نام رکھ سکتے ہیں؟ صحیح نام کیا ہے، افرائیم، افراہیم، افرایم۔

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

یہ حضرتِ یوسف علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے صاحبزادے اور حضرتِ ایوب علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے سسر کا نام ہے اور کتب میں اَفراہیم، اَفرائیم، اَفراثیم، اَفرایم اور اَفرایم سب طرح موجود ہے، ان میں سے کوئی بھی نام رکھا جا سکتا ہے۔

البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام "محمد" رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے مذکورہ بالا نام رکھ لیجیے۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے، تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، جلد 16، صفحہ 422، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیثِ پاک کے تحت ہے: "قال السيوطي: هذا امثل حديث ورد في هذا الباب واسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں

وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی درالمختار، جلد6، صفحہ417، مطبوعہ دارالفکر، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کریجیے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam

البدایہ والنہایہ میں ہے: "فولدت لیوسف علیه السلام رجلین، وھما افراثیم، ومنشا" ترجمہ: حضرتِ زلیخا رضی اللہ عنہا نے حضرتِ یوسف علیہ السلام کے لیے دو لڑکے جنے اور وہ دونوں افراثیم اور منشا ہیں۔(البدایة النھایة، جلد1، صفحہ484، مطبوعہ دار ھجر)

البدایہ والنہایہ کے دوسرے نسخہ میں "افرایم" ہے۔(البدایة النھایة، جلد1، صفحہ210، مطبوعہ مطبعة السعادة، القاھرة)

تاج العروس میں ہے: "افراییم بن یُوسُفَ علیه السلام" (تاج العروس من جواھر القاموس، جلد22، صفحہ332، مطبوعہ دار احیاء التراث)

الکامل فی التاریخ میں ہے: "أَفْرَاهِيمَ بْنِ يُوسُفَ" (الکامل فی التاریخ، جلد1، صفحہ115، مطبوعہ دار الکتاب العربی، بیروت)

تفسیر طبری میں ہے: "فولدت له رجلین: افرائیم بن یوسف، ومیشا بن یوسف" ترجمہ: اوپر گزر چکا۔
(تفسیر الطبری، جلد16، صفحہ151، مطبوعہ دار التربیة والتراث)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net